بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم یکشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۴/۱۹ | ۱۲ فتح ۱۳۴۴ہش ۱۶ شعبان ۱۳۸۵ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

حضور نے کل نماز جمعہ پڑھائی اور ایک روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں اس امر پر روشنی ڈالی کہ سورۃ مدثر میں علی الخصوص جماعت احمدیہ کے لئے ایک عظیم الشان پیغام مضمر ہے جس پر ہم سب کے لئے عمل پیرا ہونا ازبس ضروری ہے۔ حضور کے اس روح پرور خطبہ کا مکمل متن قریبی اشاعت میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا۔ انشاءاللہ

منٹگمری (بذریعہ ڈاک) چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پچھلے چند دنوں سے ان کی طبیعت پھر تشویشناک حد تک خراب ہوگئی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درد مندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے اور انہیں خلافت ثالثہ کے زمانہ میں بھی خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے آمین

احباب کو چاہیئے کہ وہ سو کام کا حرج کر کے بھی جلسہ سالانہ پر ضرور تشریف لاویں

خود بھی آؤ اور اپنے اہل و عیال کو بھی لاؤ تا تمہاری اولاد کا سلسلہ سے تعلق قائم رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دسمبر ۱۹۳۷ء میں جلسہ سالانہ کے متعلق جو اہم ہدایات دی تھیں ان کا ایک حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:

"جلسہ سالانہ پر جو پہنچ سکتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ساری جماعت کی طرف سے ان پر ایک خاص ذمہ واری ہے جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اولین فرض ہے اور یہ کہ جبکہ ساری جماعت اس موقعہ پر نہیں پہنچ سکتی تو ہر علاقہ کے مردوں، عورتوں اور بچوں میں سلسلہ کی روح زندہ رکھنے کے لئے جو پہنچ سکتے ہیں انہیں سو کام کا حرج کر کے بھی آنا چاہیئے تا ان کا آنا دوسروں کے نہ آسکنے کے نقصان کا ازالہ کر دے۔ دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ترقی کے شروع ہونے پر سست ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں اب جماعت بہت ہوگئی۔ ایسے لوگوں کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہنچنا ممکن ہے۔ اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی نظارہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔ غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ سالانہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد دوسرا قدم وہ اٹھتا ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

پس ان ایام میں آنا کسی ایسے بہانے یا نذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو یا جس کا علاج کیا جا سکتا ہے صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔" (الفضل ۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

پروگرام بیعت برائے خواتین

جلسہ سالانہ کے ایام میں مستورات کے لئے بیعت کا پروگرام مندرجہ ذیل ہوگا۔ بیعت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کے مکان میں ہوگی۔ تمام لجنات کی عہدداران ان وقتوں کو نوٹ کر لیں۔ تاکہ بے وقت عورتوں کے آنے کی وجہ سے بدانتظامی نہ ہو۔

۱۹ دسمبر بروز اتوار		۱۱ بجے صبح
۲۰ " "	پیر	صبح ۹ بجے
۲۱ "	منگل	۱۱ بجے
۲۲ "	بدھ	بعد نماز عصر
۲۳ "	جمعرات	" "

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء

قرآن کریم کا ایسا معجزہ جس کی مثال نہیں

۲

آج ہم مسلمانوں میں دین کی باتوں میں شرح تحت اختلافات دیکھتے ہیں بلکہ ان اختلافات کی بناء پر فرقہ بندی نہایت تلخ صورت اختیار کر چکی ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اختلاف امتی رحمۃ۔ یعنی اختلافات بھی امت کے لئے رحمت ہوتے ہیں۔ چنانچہ ذوق نے بھی کہا ہے۔

ہے زیب اس جہان کو ذوق اختلاف سے

یعنی رنگا رنگی کی وجہ سے دنیا دلچسپ ہوگئی ہے حقیقت یہی ہے کہ جس طرح انسانوں کی ظاہری شکل وصورت میں باوجود یکسانی کے اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح انسانی عقل اور سوچ بچار میں اختلافات ہوتے ہیں۔ دنیا کے حقائق اور مظاہر اتنے وسیع ہیں کہ انسان ان کے صرف ایک خفیف حصہ کے سوا اپنے ذہن میں مستحضر نہیں رکھ سکتا۔ اس بحر بیکراں کے صرف چند قطرے ہی ہمارے تجربہ اور مشاہدہ میں آسکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس بیکرانی کے مقابلہ میں محدود انسانی ذہن کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور مختلف ذہنوں کا باہم اختلاف ہونا قدرتی بات ہے جس سے مفر نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے یہ رنگا رنگ دنیا بنائی ہے اور سچ یہ ہے کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو دنیا میں کوئی لطف ہی نہ ہوتا۔ لہٰذا فطرتاً ذہنی سوچ بچار میں بھی اختلاف ہونا لازمی ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کے لئے اختلاف کو اسی معنے میں رحمت کہا ہے کہ ایک انسان کی محدود عقل میں دین کی ساری باتیں ایک طرح سے نہیں آسکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اجتماعی عبادت کا درجہ انفرادی عبادت سے زیادہ رکھا ہے۔ نماز باجماعت اسی لئے لازمی قرار دی گئی ہے۔ کہ لوگ مسجد میں پانچ وقت اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر باہم اختلاف رائے نہ ہو تو دین کے فہم میں بھی ترقی نہیں ہو سکتی اور انسان تقوے میں بھی جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور منزل مقصود کو نہیں پا سکتا الغرض اختلافات بے شک رحمت بن سکتے ہیں۔ مگر یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ یہ اختلافات ایک مرکز کے گرد جمع رہیں اور انسانوں میں ایک دوسرے سے نفرت کے جذبات پرورش نہ پائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ بعض اختلافات تو واقعی قدرتی ہوتے ہیں مگر بعض اختلافات انسان خود اپنے عقلی ڈھکوسلوں سے پیدا کر لیتا ہے۔ بعض دوسرے جذبات قومی اور نسلی وغیرہ ملکر ان اختلافات کو تلخ تر بنا دیتے ہیں۔ اور دین میں اس برائی کی بنیاد پڑ گئی۔ جس کو فرقہ بندی کہا جاتا ہے۔

آپ نے اکثر پڑھا اور سنا ہے کہ قرون اولےٰ میں باوجود اختلافات کے فرقہ بندی نہیں تھی۔ صلحاء اور ائمہ ایک دوسرے سے اختلافی رائے رکھتے ہوئے بھی باہم صلح وصفائی سے رہتے تھے اور ایک دوسرے پر الزام تراشی نہیں کرتے تھے مگر جوں جوں دنیا وقتی لحاظ سے شمع رسالت سے دور ہٹتی چلی گئی۔ اختلافات نے بھی فرقہ بندی کا رنگ اختیار کر لیا۔ اور یہاں تک نوبت پہونچی کہ ایک ہی آیہ کریمہ سے ایک فرقہ کچھ معنے نکالنے لگا۔ اور دوسرا فرقہ کچھ اور معنے بلکہ بالکل پہلے سے الٹ اور متضاد معنے لینے لگا ہے۔ اور پھر اس کو وجہ تنازعہ بنا کر اسلام کی اجتماعی زندگی میں ایسی رخنہ اندازی کی گئی ہے۔ کہ اب ہر ایک فرقہ دوسرے کے خلاف لٹھ لئے پھرتا ہے۔

جب اختلافات اس حد تک جا پہنچیں تو اسلامی معاشرہ کی حالت واقعی تشویشناک ہو جاتی ہے اور دین بجائے رحمت کے نعوذ باللہ قوم کے لئے لعنت بن جاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر فرقہ جوں جوں ایک دوسرے سے متعصبانہ اختلافات کا زیادہ سے زیادہ شکار ہوتا جاتا ہے حقیقی دین سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ کیونکہ فرقہ دارانہ اصولوں میں مبالغہ کرتے کرتے اپنی حدود سے گزر جاتا ہے اور اس کی سرحدیں کفر سے جا ملتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ امت کے ستر یعنی بے شمار فرقے ہو جائیں گے اور صرف ایک ہی فرقہ حق پر ہوگا۔ اور یہ فرقہ وہ ہوگا جو میرے راستہ پر گامزن ہوگا اس طرح کسی قوم کا دینی لحاظ سے بھی فرقوں میں بٹ جانا ایک تکوینی امر ہے۔ اور اسی لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون

یعنی دین کی حفاظت کرنے والا میں ہی ہوں۔ انسان ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ تو اپنی انگلیوں سے اس امر کو اور بھی الجھا دیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سلسلہ مجددین جاری فرمایا ہے تا کہ جب اختلافات تلخی کی حد تک پہنچ جائیں۔ اور تعصب کی وجہ سے انسان فرقوں میں بٹ کر باہم گتھم گتھا ہونے تک نوبت پہنچا دیں۔ اور دین کی بجائے وہ کفر کے زیادہ قریب ہو جائیں۔ تو یہ مجددین اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے حقیقی دین کو اللہ تعالےٰ کی راہنمائی میں از سر نو دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اور حقیقت سے عقلی ڈھکوسلوں کے چھیتھڑے اتار کر لوگوں کو دین کا صحیح چہرہ دکھائیں یہی گروہ حق پر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہی گروہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلتا ہے۔

چنانچہ ہر صدی کے سر پر اولوالعزم مجددین پیدا ہوتے رہے ہیں جو اپنے اپنے زمانہ کے لحاظ سے اختلافات کو جو دین میں پیدا ہوتے رہے ہیں دور کرتے رہے ہیں جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے وہ تو صراط مستقیم پر ہیں اور جو ان سے الگ رہتے ہیں۔ وہ راہ راست پر نہیں ہوتے۔ یہ روحانی قانون اللہ تعالےٰ نے ہی بنایا ہے اور عین فطری قانون کے مطابق ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یہ بات مسلمانوں میں ہر شخص جانتا ہے اور غالباً کسی کو بھی اس سے بے خبری نہ ہوگی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد کو بھیجتا ہے جو دین کے اس حصہ کو تازہ کرتا ہے جس پر کوئی آفت آئی ہوئی ہوتی ہے یہ سلسلہ مجددوں کے بھیجنے کا اللہ تعالےٰ کے اس وعدہ کے موافق ہے جو اس نے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون میں فرمایا ہے۔ پس اس وعدہ کے موافق اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے موافق جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے وحی پاکر فرمائی تھی یہ ضروری ہوا کہ اس صدی کے سر پر جس میں سے انیس برس گذر گئے کوئی مجدد اصلاح دین اور تجدید ملت کے لئے مبعوث ہوتا"

(ملفوظات جلد چہارم صـ۲)

آیہ کریمہ مندرجہ بالا اور حدیث مجددین سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کو اکیلا نہیں چھوڑا کہ وہ انسانی عقل کے ڈھکوسلوں کا تختہ مشق بنا رہے۔ دین اسلام ایک لائحہ عمل ہے جو اللہ تعالےٰ نے انسان کے لئے پسند کیا ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت خود کرتا۔ اسی لئے اس نے یہ عظیم الشان وعدہ فرمایا ہے۔ لہٰذا آج جو تشویشناک فرقہ بندی ہم دیکھتے ہیں۔ اس کے مٹانے کا واحد ذریعہ وہی ہے جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کیا ہے۔ صرف ایک مجدد وقت ہی بطور الٰہی حکم کے ان تلخ اختلافات کو ختم کر سکتا ہے۔ جو امت کے لئے انتشار فی الدین کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اور محض انسانی ذہن کی موشگافیاں ان اختلافات کو کو دور نہیں کر سکتیں۔ اور نہ خواجشاتی تدابیر ان گتھیوں کو سلجھا سکتی ہیں۔ اگر دین حق اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اور قرآن کریم واقعی اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم واقعی اس کے بھیجے ہوئے ہیں تو ہم کو چاہیئے کہ ہم مندرجہ بالا آیہ کریمہ اور حدیث مجددین کے پیش نظر اپنا نقطۂ نظر تبدیل کریں۔ اور بجائے عقلی اور من مانی باتیں دین میں داخل کرنے کے خدا کے مقرر کردہ سلسلہ کی پیروی کریں۔ اللہ تعالےٰ کا لگایا ہوا یہ باغ اسی طرح گھاس پھوس سے مبرا رہ سکتا ہے۔ ورنہ دوسری اقوام کی طرح ہم بھی اللہ تعالےٰ کی راہنمائی سے محروم اور حقیقت کی بھول بھلیوں میں حیران وپریشان رہیں گے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک اہم خطاب

اگر ہم فی الحقیقت دین کو دُنیا پر مقدّم رکھیں تو ہمارے درمیان کوئی رنجش باقی نہیں رہ سکتی

حضرت امام جماعتِ احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث میرزا ناصر احمد صاحب نصرہ اللہ وایدہ کا وہ خطاب جو آپ نے ۹۔ نومبر ۶۵ء کو ظہر کے وقت بیعت رابعہ کے بعد ہزارہا مبایعین سے فرمایا احبابِ جماعت کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (خاکسار محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا و انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد، تعوّذ اور فاتحہ شریف کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میرے پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے اِس وقت تک مختلف ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر

خدا تعالیٰ سے یہ عہد

کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدّم رکھیں گے۔

یہ عہد سب سے پہلے ہم نے مسیح موعود علیہ السلام سے لیا، پھر آپؑ کے وصال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اور ان لوگوں نے لیا جنہیں بیعت لینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ اور پھر یہ عہد ورثہ میں ہم نے اپنے بچوں کو دیا۔

یہ عہد کوئی معمولی عہد نہیں

بلکہ نہایت ہی اہم عہد ہے۔ اگر ہم فی الحقیقت دین کو دُنیا پر مقدّم رکھیں تو ہمارے آپس کے سب جھگڑے مٹ سکتے ہیں۔ خواہ آپ کتنا بھی سوچیں آپ کوئی ایسی مثال پیش نہیں کر سکتے کہ جس میں خالص دین کے معاملہ میں درحقیقت کوئی جھگڑا پیدا ہوا ہو۔ ویسے تو دنیا اپنی نفسانی اغراض کی خاطر دین کے نام پر بھی لڑتی رہی ہے لیکن دین کے معاملات میں جن کا تعلق خالصۃً اللہ تعالیٰ سے ہو آپس میں کوئی رنجش پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کہ جو کام بھی ہم دین کے لئے کرتے ہیں اس کا معاوضہ ہم کسی مخلوق سے نہیں مانگتے بلکہ محض اور محض اپنے رب سے اپنے کام کا معاوضہ چاہتے ہیں اور معاوضہ بھی یہ کہ وہ ہم پر رحم کرتے ہوئے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرے ہم سے خوش ہو اور اپنی رحمتوں سے ہمیں نوازے اور وہ ہمارے باپ سے بڑھ کر ہم پر مہربان ہو جائے اور باپ سے بڑھ کر ہمارا خیال رکھے اور واقعہ میں ہماری ڈھال بن جائے۔ اور ڈھالوں سے بڑھ کر ہماری حفاظت کرے۔ بس ہم اپنے رب سے اس کی رضاء کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے۔

جب ہم میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے۔ اور اس کے سوا اَور کچھ نہیں چاہتا۔ پھر جب ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ

ہمارے ربّ کے خزانے بھی غیر محدود ہیں

اگر وہ زید کو دے تو بکر کو محروم نہیں رہنا پڑتا، اور بکر کو کچھ عطا کرے تو یہ عطاء عمر کو محروم نہیں کرتی۔ اور ہر ایک کو وہ اس سے زیادہ دیتا ہے جتنے کا وہ اہل ہے۔ کیونکہ رحیمیّت کے ساتھ رحمانیت کی صفت بھی جوش میں آتی ہے بسا اوقات تو وہ بے عمل کو بھی دے رہا ہوتا ہے۔ آپ غور کریں کہ ایسی صورت میں دین کے معاملہ میں دُنیا کی لڑائیاں کیسے گھس سکتی ہیں۔

اگر دین کے معاملہ میں دُنیا کی ملاوٹ نہ ہو اور فی الواقع

ہم دین کو دنیا پر مقدّم کرنے والے ہوں

تو ہمارا اتحاد، ہمارا اتفاق، ہماری یکجہتی اور ایثار و قربانی میں ہماری یکرنگی اور خدا تعالیٰ اور اس کے منشاء کے مطابق ہم سب کا ایک ہو جانا ناممکن نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نکتہ اور اس گُر کے سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق دے۔ آمین۔

مَیں نے تو

آج سجدہ میں خاص طور پر یہ دُعا کی

کہ اے میرے رب! یہ احمدی جو میرے بھائی اور بزرگ ہیں اُن پر تُو اتنی رحمتیں نازل کر اور انہیں اتنی برکتیں عطا فرما کہ وہ اُن کا اندازہ نہ کر سکیں اور انہیں ہر آن اپنی پناہ میں رکھ حتیٰ کہ وہ یہ سمجھیں اور یقین کریں کہ تیری فوجوں کے کیمپ اور خیمے ان کے چاروں طرف لگے ہوئے ہیں۔

آپ بھی دُعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ میری ان دُعاؤں کو قبول فرمائے اور مجھے بھی اور آپ کو بھی اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے۔ اب مَیں رخصت ہوتا ہوں (نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے اور حضور اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّدٍ کو دُہراتے ہوئے واپس تشریف لے گئے)۔

جلسہ سالانہ کی آمد

پھر ہجومِ رنگ و بُو سے بھر گئے لیل و نہار
اب خزاں ہرگز نہ ہو گی رخنہ اندازِ بہار

پھر فلک سے ہو رہا ہے لُطفِ باری کا نزول
پھر زمیں پر چل رہی ہے بادِ بُوئے خوشگوار

آ گئے عشاقِ احمدؑ ہر بلند و پست سے
سوزِ عشقِ دیں میں ڈوبا ہر غریب و تاجدار

جس طرف دیکھیں اُدھر ہیں احمدی ہی احمدی
آ گئی ہر خطّۂ دُنیا سے خلقت بے شمار

ذکرِ ربّ العٰلمیں سے گونج اٹھی ہے فضا
مِل گئی تسکین دل کو دیکھ کر روئے نگار

پھر سحابِ زندگی برسا ہے کشتِ قوم پر
چل رہی ہیں گلشنِ احمدؑ میں نہریں صد ہزار

ہم محبّانِ مسیحائے خُدائے دو جہاں
ہم امامِ ناصرِ احمدؑ کے دل سے جاں نثار

"ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار"

شوقؔ آخر آ گئے وہ دن بتائیدِ خُدا
کر رہے تھے سخت بے تابی سے جن کا انتظار

عبد الحمید شوقؔ از بہاولپور

ہمارا جلسہ سالانہ ـــــ ایک عظیم روحانی اجتماع

خلافتِ ثالثہ کے عہد میں پہلا تاریخی جلسہ

(مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم پشاور)

جلسہ سالانہ جماعتِ احمدیہ کی تاریخ میں بڑی اہم اور نمایاں حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ جلسہ صرف ایک عظیم الشان اجتماع ہی نہیں ہے بلکہ خالصتاً روحانی اور دینی جلسہ ہے جو خدا تعالےٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شروع فرمایا اور اپنے دعویٰ مسیحیت کے ساتھ ہی ۱۸۹۱ء میں اس کی بنیاد رکھی خدا تعالےٰ کی طرف سے حضور علیہ السلام کو جماعت کی ترقی و عروج کے جو وعدے دیئے گئے تھے یہ جلسہ سال بسال ان کے عملی ظہور کی ایک ادنےٰ جھلک پیش کرتا ہے کیونکہ ہر آنے والے سال میں جلسہ میں حاضرین کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے اور انشاء اللہ العزیز آئندہ بھی بڑھتی چلی جائے گی کیونکہ خود حضور نے اس جلسہ کی ابتداء میں ہی خدائی علم کی بناء پر بطور پیشگوئی فرمایا تھا:-

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسکے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷۔ دسمبر ۱۸۹۲ء)

چنانچہ اس جلسہ کی گزشتہ پون صدی عرصہ کی تاریخ اس امر پر شاہد ہے کہ ہر سال بفضلہٖ تعالےٰ اس میں ایزادی ہو رہی ہے ۱۸۹۱ء میں جلسہ میں حاضرین کی تعداد صرف پچھتر تھی اور اب یہ پچھتر ہزار سے بھی تجاوز کر کے ایک لاکھ کے لگ بھگ پہنچ چکی ہے۔ اس لحاظ سے یہ جلسہ ہر سال خدا تعالےٰ کے واضح نشان کو ہمارے سامنے پیش کرتا ہے اور ہمارے ایمان کو جلا بخشتا ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا یہ اجتماع محض روحانی اور دینی اغراض کے لئے ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی جو اغراض بیان فرمائی ہیں وہ سر تا سر دینی ہیں اور جماعتی اخوت و محبّت کو فروغ دینے کے لئے ہیں تاکہ احبابِ جماعت اپنے مرکز میں جمع ہو کر بالمواجہ علوم و معارف حاصل کریں اور اسطرح معرفت و یقین میں ترقی کریں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

نیز فرماتے ہیں:-

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کو سُننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(ٹائیٹل نشانِ آسمانی)

الغرض اس جلسہ کی سر تا سر بنیاد محض دینی اور روحانی ہے اور اس مقصد کو لیکر دینِ اسلام سے خلوص اور محبّت رکھنے والے نہ صرف پاکستان کی ہر جگہ سے بلکہ بیرونی ممالک سے بھی شامل ہوتے ہیں اور ان ایّام میں سرزمینِ ربوہ ایک عجیب و غریب نظارہ پیش کرتی ہے اور مختلف رنگ و قوم کے لوگ ہر جگہ اسی جذبہ سے سرشار نظر آتے ہیں۔ جلسہ کی یہ مخصوص روحانی کیفیت اس قدر جاذب ہے کہ جو لوگ ایک دفعہ اس کی لذّت سے آشنا ہوتے ہیں وہ کبھی اسے فراموش نہیں کر سکتے اور کشاں کشاں اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی روحانی اغراض کے علاوہ اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ احبابِ جماعت میں باہمی اخوت و محبّت اور ہمدردی پیدا ہو۔ اور چونکہ یہ سلسلہ ہمیشہ رو بترقی ہے اور نئے احباب جماعت میں شامل ہوتے رہتے ہیں اس لئے یکجائی طور پر ان کو ایسا موقع میسّر آجائے کہ وہ ایک دوسرے سے تعارف حاصل کر سکیں، اور اس طرح اسلامی اخوّت و محبّت کا نمونہ پیش کریں۔ گویا ایک رنگ میں یہ جلسہ جماعت کی معاشرتی زندگی کا عکاس ہے چنانچہ اسی غرض کا ذکر سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یوں فرماتے ہیں:-

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

(ٹائیٹل نشانِ آسمانی)

اس لحاظ سے یہ جلسہ محض معمولی اجتماع نہیں ہے بلکہ روحانی ترقی اور معاشرتی اصلاح کے لئے اس میں شمولیت ازبس ضروری ہے اور امسال تو خصوصیت کے ساتھ حال ہی میں جماعت پر ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی رحلت کا جانگداز واقعہ گزرا ہے خدا تعالیٰ نے اس وجود باجود کو اٹھا لیا جسکی نصف صدی سے زائد شاندار قیادت میں اسلام نے ہر جگہ فتح حاصل کی اور جسکی آغوش ہم سب کیلئے باعث رحمت و برکت تھی اور جسکی جلسہ سالانہ میں روح پرور اور علوم و معرفت سے بھرپور تقاریر ہمارے لئے سرمایہ حیات تھیں اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ہے کہ اس وجود کی دعاؤں اور تربیت کے نتیجہ میں جماعت پھر ایک ہاتھ پر متحد ہو گئی اور قدرتِ ثانیہ کا ظہور باعثِ تسلّی اور تسکین ہوا اور خلیفہ ثالث سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے انتخاب کے بعد جماعت کا شیرازہ محفوظ اور مربوط رہا اور یہی وہ خلافت کی برکات ہیں جن کا خدا تعالیٰ نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اسلئے اس سال کا جلسہ بڑا تاریخی اور اہم ہے کیونکہ یہ خلافت ثالثہ کے عہد کا پہلا جلسہ ہے اور ضروری ہے کہ ہم اپنے امام کے حضور جمع ہو کر اپنی روحانی تطہیر کیساتھ اپنی عقیدت اور محبت

حضرت فضلِ عمرؓ کی یادیں

نفس نفس ہے پریشاں نظر نظر حیراں
یہ کیسی آج قیامت گزر گئی ہے یہاں
روش روش ہے فسردہ، چمن چمن ویراں
کلی کلی ہے یہاں آج جیسے نوحہ کناں
دھواں دھواں نظر آتے ہیں رہگذر کے چراغ
کہاں کہاں کوئی ڈھونڈے گا منزلوں کے نشاں
اُداس اُداس ہے سارا جہاں نگاہوں میں
ہر ایک شئے ہے مرے دل پہ ایک بارِ گراں
حیات موت کی آخر اسیر ہو کے رہی
یہی ہے ریت زمانے کی، کیا کرے انساں؟
کہاں ہے دل کو میسّر سکون و صبر و قرار
جو تُو نہیں تو مری زندگی ہے ایک فغاں
ترے وجود سے میری ہر ایک فکر جمیل
جو تُو نہیں تو ہے رعنائیِ خیال کہاں؟

قاصد ظریف کراچی

قرآن مجید اور ہر قسم کا اسلامی لٹریچر حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کے نتائج

مئی ۱۹۶۵ء میں شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت چار امتحانات (ستارہ اطفال ہلال اطفال ۔ قمر اطفال ۔ بدر اطفال) منعقد ہوئے تھے جن میں ۲۵۶۵ اطفال شامل ہوئے اور ۱۰۷ اطفال چاروں امتحان مکمل کر کے تمغہ بدر اطفال الاحمدیہ حاصل کرنے کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ ان امتحانات میں نہ صرف اطفال بلکہ ان کے والدین اور عہدیداران جماعت نے بھی بہت دلچسپی لی ہے جو ان کی افادیت کی ایک دلیل ہے۔ یہ امتحانات اگلے سال ۲۷ مئی ۶۶ء کو ہوں گے۔ ہر طفل کو چاہیئے کہ اپنے امتحان کی علمی اور عملی تیاری ابھی سے شروع کر دے اور باری باری چاروں امتحان مکمل کر کے تمغہ بدر اطفال الاحمدیہ حاصل کرے۔ امسال ان میں اوّل، دوم، سوم آنے والے اطفال کے نام درج ذیل ہیں۔ ان مجالس کے عہدیداران ان اطفال کے انعامات دفتر مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔ پھر اپنے ہاں جلسہ یوم والدین میں یہ انعامات اطفال میں تقسیم کریں۔ نیز جو اطفال بیج حاصل کر چکے ہیں وہ اطفال کے جلسوں اور دیگر اجتماعات پر لگایا کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان "ستارہ"

نمبر شمار	نام مجلس	نام طفل معہ ولدیت	معیار کیفیت
۱۔	موضع منڈے ضلع جہلم	نصیر احمد صاحب ابن علی احمد صاحب	اوّل
۲۔	کھریپڑ ضلع لاہور	برخوردار صاحب ابن چوہدری عمر حیات صاحب	دوم
۳۔	چونڈہ ضلع سیالکوٹ	محمد طارق محمود صاحب ابن محمد وارث صاحب	سوم

"ہلال"

نمبر شمار	نام مجلس	نام طفل معہ ولدیت	معیار کیفیت
۱۔	لائل پور شہر	ریاض احمد صاحب ابن چوہدری عبد الغنی صاحب	اوّل
۲۔	جھنگ صدر	نذیر احمد صاحب ابن محمد مراد صاحب	دوم
۳۔	چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودہا	عبد الحمید صاحب ابن صوفی عبد الغنی صاحب	سوم

"قمر"

نمبر شمار	نام مجلس	نام طفل معہ ولدیت	معیار کیفیت
۱۔	احمد نگر ضلع جھنگ	شریف احمد صاحب کوکب ابن محمد حنیف صاحب	اوّل
۲۔	کنری ضلع میرپور خاص	امتیاز احمد صاحب ابن مولا بخش صاحب	دوم
۳۔	دار العلوم ربوہ	ممتاز احمد صاحب اقبال ابن ملک بشیر احمد صاحب	سوم

"بدر"

نمبر شمار	نام مجلس	نام طفل معہ ولدیت	معیار کیفیت
۱۔	کنری ضلع میرپور خاص	تنویر احمد صاحب ابن عبد الکریم صاحب	اوّل
۲۔	دار الصدر جنوبی ربوہ	طاہر احمد صاحب منیر ابن شیخ نور احمد صاحب منیر	دوم
۳۔	دار الرحمت شرقی ربوہ	ساجد احمد صاحب ابن چوہدری ناصر احمد صاحب	سوم

درخواست دعا

میری اہلیہ ان دنوں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کا اپریشن ہوا ہے۔

نیز میرے ایک عزیز جماعت دوست مکرم عبد الحمید صاحب میمن ایڈووکیٹ حیدرآباد کے والد صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ انہیں شدید درد کمر کی شکایت ہے اور باوجود کافی علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ احباب ان دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد المجید نیاز از حیدرآباد (سندھ)

شجرہ طیبہ اور تبلیغی چارٹ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کا شجرہ طیبہ خوبصورت شجر کی شکل میں تیار کیا گیا ہے۔ جسے دوست بہت شوق سے خرید رہے ہیں۔ احباب ۱۹۶۵ء کے جلسہ سالانہ ربوہ کے ایام میں معہ دیگر تبلیغی چارٹوں کے عاجز قمر سے خرید کر اپنی لائبریریوں اور مکانوں میں آویزاں کر کے فائدہ اٹھائیں۔

صرف شجرہ کا ہدیہ ۱۲ ار اور جملہ پانچ چارٹوں کا ہدیہ دو روپے ہے۔

عاجز قمر علوی
سائیکل سوار سیاح از ربوہ

تقریب نکاح و رخصتانہ

مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد محلہ دار الرحمت غربی میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے بعوض اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر میری بیٹی عزیزہ بشریٰ پروین کا نکاح عزیزم چوہدری شمشاد احمد صاحب ولد چوہدری محمد شفیع صاحب مراڑا ضلع سیالکوٹ کے ساتھ پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ عمل میں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(خاکسار امۃ الحمید بیگم زوجہ کیپٹن محمد سعید صاحب دار الرحمت غربی ربوہ)

پاکستان ۔ ویسٹرن ۔ ریلوے

ٹنڈر نوٹس

حسب ذیل آئٹموں کے لئے یو۔ ایس۔ اے میں ساخت کنندگان سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ پاکستان میں اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ ٹنڈر دینے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ قیمتوں میں شامل ایجنٹوں کا کمیشن واضح طور پر لکھا جائے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر و سٹورز کی مختصر تعداد و تفصیل	ٹنڈر کے کاغذات معہ خرچ ڈاک و پیکنگ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	مطلوبہ تاریخ و وقت	کھلنے کی تاریخ و وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	P6/408/04(AIDLOAN No 070)65 ۱۔ ٹینسائل ٹیسٹنگ مشین گنجائش ۲۵ ٹن ایک عدد ۲۔ کمپریسرز ڈیزل ڈرائیون 250 C.F.M. ۴ عدد ۳۔ گروٹنگ مشین پورٹیبل گنجائش ۲ کیوبک فٹ ۲ عدد ۴۔ سکریونگ مشین ایک عدد ۵۔ شیرنگ مشین ایک عدد ۶۔ برنل ہارڈنیس ٹیسٹنگ مشین ایک عدد	۲۵/- روپے	۶۵/۱۲/۱ تا ۶۶/۱/۱	۶۶/۱۸ کو ۱۰ بجے صبح	۶۶/۱۰ کو ۱/۲ ۱۰ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر دستخط کنندہ ذیل ڈپٹی ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے کراچی کینٹ سے تمام ایام کار میں ماسوائے جمعہ ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مذکورہ قیمت نقد یا بذریعہ منی آرڈر/ ڈاک کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ڈیپوسٹ آف ڈر چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں / ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہ ہوں گے۔ یو۔ ایس۔ اے میں ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کے کاغذات بلا قیمت دفتر کونسلیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲۔ البیٹ ۶۵ سٹریٹ نیویارک 21-N.Y. سے حاصل کر سکتے ہیں۔ صرف انہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشوں پر غور ہوگا۔ ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ اس سلسلے میں کوئی ٹنڈر یا انکوائری یا رقم دستخط کنندہ ذیل کے نام ہرگز نہ بھیجی جائے۔

۴۔ مقامی فرمیں جو بغیر زر مبادلہ کی ضرورت کے حاضر سٹاک سے فراہمی کر سکتی ہیں فری ڈیلیوری کراچی STORESPURA کی اساس پر پیشکش دیں۔

اے جمید ستار کا خدمت پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور

(۹۲۴۳) (INF(L) 2834)

مسیحِ پاک کے معزز مہمان
جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء
میں شمولیت — اور — واپسی کیلئے
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
(۱۲۱ بادامی باغ لاہور)
کی بسوں میں سفر کر کے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں
فل بکنگ
برائے گوجرانوالہ۔ لاہور۔ لائلپور۔ میانوالی۔ سرگودھا سے ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں
چوہدری محمد نواز مینجنگ ڈائریکٹر کمپنی ھذا
ٹیلیفون سرگودھا = ۲۳۶۳ چوہدری بشیر احمد مینجر — لاہور ۵۶۸۵۴

قادیان کا قدیمی مشہورِ عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمۂ نور رجسٹرڈ
جملہ امراضِ چشم کیلئے
اکسیر ثابت ہوچکا ہے
ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں
شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ھُوَالشَّافِی
"لاعلاج مریض" ضرور پڑھیں
— کیا دوا آپ پر صرف چند دن اثر کر کے پھر بے اثر ہوجاتی ہے؟
— یا وقتی فائدہ دیتی ہے اور آپ اسے ہمیشہ کھانے پر مجبور ہیں؟
دونوں صورتوں میں ہومیو پیتھک دوا سے مکمل شفا ممکن ہے۔ کیونکہ اونچی سے اونچی طاقتوں میں تیار ہونے کی وجہ سے ہومیو پیتھک دوا کا اثر کسی مرحلہ پر بے اثر نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی انسان اس کا عادی ہوتا ہے۔
ہر قسم کی منفرد اور مجرب "پیٹنٹ" ہومیو پیتھک ادویات مثلاً
(۱) طاقت کی ادویات (TONICS) (۲) عورتوں کی ادویات
(۳) بچوں کی ادویات (۴) پیٹ کی بیماریوں کی ادویات
(۵) دانتوں کی تکالیف کی ادویات (۶) پرانی دردوں کی ادویات
(۷) گردہ اور پتے کی پتھریوں کی دوا (۸) جلدی بیماریوں کی ادویات
(۹) آنکھ اور کان کی بیماریوں کی ادویات (۱۰) وقتی اور فوری بیماریوں کی ادویات
حتیٰ کہ جیورنات کی بڑی بڑی بیماریوں مثلاً اچھا۔ دامنہ کھر، گل گھوٹو، کناد اور زہرباد وغیرہ کی اکسیر ادویات —
نیز ہومیو پیتھک کتب اور متعلقہ سامان ہم سے حاصل کریں
معائنہ - مشورہ اور لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی لاہور و ربوہ

عطارانِ مشرق رجسٹرڈ ربوہ
کے مایۂ ناز تحفے:
۱- روغن سنبل کچی گھانی (خوشبودار سو فیصد خالص) — ایک روپیہ چھ آنے
۲- روغن آملہ — ایک روپیہ دس آنے
۳- خورشید عنبر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) — اڑھائی روپے
مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک
مکمل گارنٹی کے ساتھ
سٹاکسٹ:
◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
◎ نوید جنرل سٹور ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کیلئے ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے فوراً بعد امیر ضلع کا انتخاب مسجد مبارک میں ہوگا۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ مسجد میں اکٹھے ہو جاویں۔

میر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

٭ کی تعمیر کے لئے دو طلائی چوڑیاں اور ایک انگشتری دے کر اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ نیز خاکسار کی بچی ربوہ میں عرصہ ۲ سال سے (۲۴۸) کی تکلیف سے بیمار ہے بڑی کثرت سے چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے پانی بہتا رہتا ہے۔ اب تکلیف زیادہ بڑھتی جارہی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کو اور میری بچی کو صحت کاملہ عطا فرماوے۔ (فضل الٰہی انوری مبلغ فرانکفورٹ مغربی جرمنی)

درخواست دعا

محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب متالکر سال فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) کا اپنڈے سائیٹس کا اپریشن ہوا ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ اپریشن اگرچہ کامیاب رہا ہے مگر ابھی تک زخم مندمل نہیں ہوا۔ مخرمہ متواتر دو ماہ کی لمبی تکلیف سے کافی کمزور ہو گئی ہیں اہتمام خدا اسی دوران میں مسجد کی تعمیر کے عہد

معجون کہربا زنانہ امراض کیلئے مفید نسخہ، قیمت مکمل کورس/۵ روپے، دواخانہ خدمتِ خلق گول بازار ربوہ

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸؍ دسمبر کو الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔ (منیجر)

بڑھی ہوئی تلی، خرابی جگر، ملیریا بخار، دائمی قبض اور خرابی خون کی کامیاب دوا

پیامِ نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ پرانا ملیریا بخار، ضعف جگر۔ دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ تھم کیل۔ مہاسے۔ چھائیں۔ درد کمر، جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن، کثرت پیشاب کو دور کرکے اعصاب کو طاقت دیتا اور قوت بخشتا ہے۔

قیمت فی بوتل یا پیکٹ چار روپیہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

فہرست ادویہ ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

- آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
- متعدد جڑی بوٹیوں کا مجموعہ جو عرصہ ساٹھ سال سے استعمال ہو رہا ہے
- خارش پانی بہنا ضعف بصارت وغیرہ امراض کا بہترین علاج
- بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین ہے

قیمت دس آنہ اور سوا روپیہ۔ تیار کردہ:-

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

زود جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ... ۱۴ روپے

طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ... ۲ ؍

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ... ۵ ؍

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی ہو گئیاں } ... ۳۰ ؍

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

کشمیر اور تحریک حریت کشمیر

کی بلند پایہ معیاری مفصل اور مستند تاریخ، مجاہدین آزادی کے کارناموں کی بے نظیر اور فقید المثال قلمی تصویر اور سینکڑوں سربستہ رازوں کا انکشاف

سالانہ جلسہ پر ہر بک سٹال سے خرید فرمایئے۔

صفحات پونے آٹھ سو۔ ہدیہ صرف دس روپے۔ مجلد و با تصویر (ادارۃ المصنفین ربوہ)

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں" (ارشادِ گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

میں شمولیت و واپسی کے لئے

۲۶ ویں سال

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

جسے اپنے دس سالہ عرصہ قیام میں ہمیشہ جماعتی خدمت کرنیکا فخر حاصل رہا ہے کو خدمت کا موقع دیں۔ یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

ہمارا نصب العین

پابندی وقت — آپ کی خدمت و حفاظت

(منیجر)

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

ارشاداتِ مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں

○ آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:-

ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع اور آپ کی معلومات دینی وسیع اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گزشتہ سال داخل ہوئے ہیں۔ پرانے بھائی ان کا مونہہ دیکھ لیں اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

تمام دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خداتعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

اپنے مولا کریم اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا۔

جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کیلئے دعا مغفرت کی جائے

○ آپ اس جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے

○ اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ ۶۵ء ربوہ)

محترم چوہدری سربلند خاں صاحب کی نعش کو سپرد خاک کردیا گیا

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی

ربوہ ۱۰ دسمبر۔ آج نماز جمعہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم چوہدری سربلند خاں صاحب اور مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب کی نماز جنازہ پڑھائی محترم چوہدری سربلند خاں صاحب کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں عمل میں آئی۔ قبر پر دعا محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے کرائی۔

محترم چوہدری سربلند خاں صاحب ۹ دسمبر کو تقریباً تین بجے بعد دوپہر دل کے شدید حملہ کے بعد اس دار فانی کو چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۸۰ برس تھی۔ آپ نے ۱۹۰۲ء میں بالکل جوانی کے عالم میں تحریری طور پر بیعت کی اور پھر ۱۹۰۴ء میں قادیان میں حاضر ہو کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت سے مشرف یاب ہوئے۔ اور حضور علیہ السلام کی صحبت سے مستفید ہوئے۔ سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد آپ نے اپنی تمام زندگی جماعت کی خدمت اور تبلیغ اسلام میں گزار دی۔ ۳۹ء تک آپ محکمہ انہار میں ملازم تھے اور اس عرصہ میں ملتان۔ ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے علاقہ میں جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے ریٹائرڈ ہونے کے بعد آپ نے اپنی مستقل رہائش قادیان میں اختیار کرلی اور محلہ دار الفتوح میں پریذیڈنٹ حلقہ رہے اس کے ساتھ ہی آپ نے صدر انجمن احمدیہ کے دفتر جائداد پراویڈنٹ فنڈ میں تقریباً اٹھارہ برس تک خدمت کی اور اپنی ملنساری اور خوش مزاجی کی وجہ سے اپنے تمام احباب میں مقبول تھے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چھ لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں ان میں سے دو بڑے صاحبزادے مکرم مولوی نور احمد صاحب چیف انسپکٹر بیت المال ہیں اور دوسرے صاحبزادے مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ کی حیثیت سے خدمات بجا لا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو آمین!

"گجرات" سپیشل ٹرین کے متعلق ضروری اطلاع

ہر سال وزیرآباد سے ایک سپیشل ٹرین آیا کرتی ہے۔ امسال یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ یہ ٹرین گجرات سے روانہ ہو۔ چنانچہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کو صبح ٹھیک نو بجے گجرات سے روانہ ہوگی اور وزیرآباد ساڑھے نو بجے پہنچے گی وہاں سے تیار شدہ سپیشل کے ساتھ مل کر نو بجکر ۴۵ منٹ پر چلے گی اور ربوہ تین بجے بعد دوپہر پہنچ جائے گی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹرین کو کامیاب بنائیں اور مکرم امیر صاحب گجرات سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور اردگرد کی جماعتوں کو اطلاع کردیں۔ وزیرآباد اور راستے سے آنے والے احباب بھی اس ٹرین سے پورا فائدہ اٹھائیں

(ابو المنیر نور الحق ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

ربوہ کے دکانداروں کیلئے ضروری اطلاع

ربوہ کے مستقل دکاندار جو ... موقع پر اپنی دکان کو بڑھانا چا... اور چیز کی دکان لگانا چاہتے ہوں ... افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت ... ہے (منتظم بازار جلسہ سالانہ)

... حسبر ڈ نمبر ایل ۵۲۵۷